بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔ اَلْبَیْعَۃُ مِنْ …

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۲ | ۲۵ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش | ۸ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ | ۲۵ نومبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۷۷

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ — حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد اور بخار کی شکایت ہے۔ احباب دعا فرمائیں — حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے — حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں — آج ۴½ بجے شام کی گاڑی سے تحریک جدید کے تین مجاہدین مولوی عبد الخالق صاحب مولوی فاضل ۔ ملک احسان اللہ صاحب اور چودہری نذیر احمد صاحب مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سٹیشن پر ایک کثیر مجمع اپنے مجاہد بھائیوں کو الوداع کہنے اور دعا کرنے کے لئے موجود تھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ناچیز خدام کی عزت افزائی فرمائی۔ اور حضور بنفس نفیس سٹیشن پر تشریف لے گئے۔ اور ہر سہ مجاہدین سے معانقہ فرمایا اور لمبی دعا فرمائی۔ گاڑی کی روانگی کے بعد بھی اپنے خدام کے لئے جب تک وہ نظر آتے رہے حضور دعا فرماتے رہے۔ احباب جماعت نے اپنے مجاہد بھائیوں کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ اور نعرہ ہائے تکبیر میں ان کو الوداع کہا گیا۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

عربی میں گفتگو سکھانے کے لئے درس

فرمودہ ۲۹ اپریل ۱۹۴۴ء

(مرتبہ ۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

فرمایا ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بچوں کے لئے ایک دفعہ عربی بول چال کے سلسلہ میں کچھ درس جاری فرمائے تھے۔ جن کا کچھ مدت تک رواج رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں بھی وہ فقرے سکھایا کرتے تھے۔ مگر بعد میں اور کاموں کی وجہ سے اس طرف توجہ نہ رہی۔ میں نے وہ فقرات رسالہ "تشحیذ الاذہان" میں شائع کرا دیئے تھے۔ اب ایک دو مہینہ سے میں سوچ رہا ہوں۔ کہ اس قسم کے درس پھر جاری کئے جائیں۔ جن سے لوگوں کو عربی میں گفتگو کرنے کی عادت پڑ جائے۔ جوں جوں لوگوں کو عربی آتی جائے گی۔ ان میں یہ شوق بھی انشاء اللہ بڑھتا جائیگا۔ اب کئی لوگ ایسے ہیں۔ جن کو عربی تو آتی ہے۔ مگر چونکہ انہیں عربی زبان میں گفتگو کرنے کی مشق نہیں۔ اس لئے وہ عربی میں گفتگو نہیں کر سکتے۔ سو اس طرح ان کو بھی عربی میں بولنے کی عادت ہو جائے گی۔ باقی کسی غیر زبان میں ہی سوچنا اور غور کرنا یہ بہت بڑی مہارت چاہتا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے کالجوں میں انگریزی کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہوئی ہے۔ وہ بھی انگریزی میں نہیں سوچتے بلکہ اپنی زبان میں سوچتے ہیں۔ یہ مزاولت زبان پر بڑے بھاری تصرف کے بعد پیدا ہوتی ہے اور اسی وقت انسان ایسا کر سکتا ہے۔ جب رات دن اس کام میں لگا رہے ؛

تین نوجوان مبلغین کا ذکر

قادیان ۲۳ نومبر ۔ ہمارے وہ عزیز نوجوان جو آج اپنے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مغربی افریقہ میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ انہیں جامعہ احمدیہ میں جو دعوت دی گئی۔ اس میں وقت کی قلت کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا جن مختصر مگر جامع الفاظ میں ذکر فرمایا وہ یہ ہیں فرمایا۔

ہمارے یہ تین عزیز باہر جانے والے ہیں پہلے بھی ہمارے عزیز وہاں گئے ہوئے ہیں۔ اور انشاء اللہ ان کے بعد جلد اور بھی جانے والے ہیں۔ جو کچھ انہوں نے وہاں جاکر کرنا ہے۔ وہ وہیں سیکھیں گے۔ اور جو کچھ صحیح مدد ہم ان کی کر سکتے تھے۔ وہ ان کے یہاں کے قیام کے دوران میں کر چکے ہیں۔ اب ان کا کام ہے۔ کہ جو کچھ انہوں نے ہم سے سیکھا ہے اسے یاد رکھیں اور کام میں لائیں۔ ہم اب آخری امداد یہ کر سکتے ہیں۔ کہ ان کے لئے دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو ایسے نیک اعمال کی توفیق دے۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی دین اسلام کی ترقی اور احمدیت کے لئے نیک نامی کا موجب ہوں۔ اب میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جو اچھا ہے اور ہماری نظروں میں ہے وہ بھی دے۔ اور جو اچھا ہے اور ہماری نظروں سے پوشیدہ ہے۔ وہ بھی دے اور کامیاب و کامران واپس لائے۔ میں دعا کرتا ہوں۔ دوست بھی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک دیرینہ کشف

ذیل میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک بہت عرصہ کا کشف درج کیا جاتا ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۸ مارچ ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں سورۂ قمر کے پہلے رکوع کا درس دیتے ہوئے بیان فرمایا۔ اور جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے نے اپنے درس کے نوٹوں کی کاپی میں درج کیا۔ اب اس میں سے نقل کر کے دیا ہے۔ اس کشف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی روحانی عظمت اور بلندیٔ شان کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں کشف حسب ذیل ہے

"ایک دفعہ کشف میں مجھے دکھایا گیا۔ کہ بہت سخت بارش ہوئی۔ اور تمام مکانات اندر سے گیلے ہو گئے۔ اس کے بعد ایک زلزلہ آیا تو میں نے کہا کہ جس جس مکان کی طرف میں اشارہ کرونگا وہ مکان نہیں گریگا۔ پھر میں نے کہا یہ کام تو خدا کا ہے تو مجھے بتایا گیا۔ اور میں نے خود ہی جواب دیا۔ کہ "خدا نے اپنی خدائی میرے سپرد کر دی۔ اب جس مکان کو میں اشارہ کرونگا۔ وہ ہرگز نہیں گریگا"

وقف جائداد کے حصہ کو مضبوط بنایا جائے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ء میں فرماتے ہیں "وقف جائداد کے حصہ کو مضبوط بنایا جائے۔ تاکہ ضرورت کے وقت کارکنوں کو تسلی ہو۔ کہ دشمن اگر ہمیں پیچھے دھکیل دیگا۔ تو ہمارے پیچھے ایک خندق اور ایک مضبوط مورچہ موجود ہے۔ اس پر جا کر ہم پھر دشمن کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اس وقت اس تحریک کے صرف یہ معنی ہیں۔ کہ جب ہمارے سارے ذرائع ختم ہو جائینگے تو اس وقت اسلام کی ضرورت کے لئے مطالبہ کرنے پر کسی اشتباہ یا دغدغہ کا سوال باقی نہ رہے۔ بلکہ اس وقت ہمارے پاس "وقف جائداد" کا سہارا موجود ہو۔ اور ہم وقف کرنے والوں سے مطالبہ کر سکیں۔"

ایڈیٹر ۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام قادیان میں چھاپا اور دار الامان سے شائع کیا

تحریک جدید کے دس سالہ شاندار دور کے خاتمہ پر شکر کا جلسہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہر ارشاد پر لبیک کہنے پر آمادگی

قادیان ۲۳ ماہ نبوت - آج گیارہ بجے دن مسجد اقصیٰ میں ایک نہایت عظیم الشان جلسہ خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام بصدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تحریک جدید کے دس سالہ دور کے کامیاب خاتمہ پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے منعقد ہوا - جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب - چوہدری غلام حسین صاحب - شیخ ناصر احمد صاحب - خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم - اے - مکرم مولوی غلام رسول صاحب راجیکی - ملک عطاء الرحمان صاحب - میاں عباس احمد صاحب - چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر اور صاحب صدر نے تقاریر فرمائیں اور حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی گئی - نیز جماعت کی طرف سے کہا گیا کہ ہم آئندہ ہر ایک قربانی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک تحریک پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہیں - اور خدمات دین میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے - دعا کے بعد جلسہ تین بجے کے قریب ختم ہوا - تقاریر کا خلاصہ انشاء اللہ آئندہ پیش کیا جائے گا -

اخبار احمدیہ

غلطی کی تصحیح (۱) جماعت احمدیہ لکھنؤ کے عہدہ داروں کی فہرست جو ۱۱ نومبر کے الفضل میں شائع ہوئی ہے - اس میں پریذیڈنٹ بجائے سیٹھ خیر الدین احمد صاحب کے مولوی خیر الدین صاحب لکھا گیا ہے - اور سیکرٹری مال بجائے قریشی مختار احمد صاحب کے حکیم مختار احمد صاحب - متعلقہ جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے - کہ تصحیح کر لے - (ناظر اعلیٰ قادیان)

(۲) اخبار الفضل ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ء میں امۃ البشیر بیگم صاحبہ کے خاوند کا نام بجائے ڈاکٹر عبد المغنی صاحب لفٹیننٹ کے بابو عبد الغنی صاحب غلطی سے شائع ہو گیا ہے - اس کی صحت فرما لی جائے - ناظر بیت المال

تلاش گمشدگان (۱) ایک لڑکا جسکی عمر تقریباً ۲۰ سال قد میانہ جسم دبلا ایک آنکھ بیٹھی ہوئی اپنے آپ کو حیدر آباد دکن یا کانپور کی طرف کا ظاہر کرتا ہے - اور اپنا نام صبغۃ اللہ رنگا چاریہ اور نصر اللہ بتاتا ہے - اور نومسلم ظاہر کرتا ہے - قادیان سے بعض لوگوں سے دھوکہ سے کچھ نقدی لیکر غائب ہو گیا ہے - دوست اس سے ہوشیار رہیں اگر کسی صاحب کو ملے تو اس کی اطلاع فوراً دفتر نظارت امور عامہ میں کر دیں - (ناظر امور عامہ)

(۲) میرا لڑکا مسمی محمد اکبر بعمر ۱۶ سال قد درمیانہ رنگ گندمی تین ماہ سے قادیان سے بھرتی ہو کر گیا تھا لاہور چھاؤنی سے ڈسچارج ہو کر لاپتہ ہے - جس دوست کو ملے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں یا عزیز مذکور اگر اس اعلان کو پڑھے یا سنے تو فوراً گھر پہنچ جائے اس کی والدہ بہت پریشان اور بیمار ہے - مستری محمد رمضان دار الفضل قادیان -

تقرر امین :- آئندہ کیلئے چوہدری غلام رسول صاحب بسرا کو بطور امین جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا مقرر کیا جاتا ہے - (ناظر بیت المال)

درجہ ممہدہ کے کمپارٹمنٹ کا امتحان :- درجہ ممہدہ کے کمپارٹمنٹ کا امتحان ۲۷/۱۱/۴۴ کو جامعہ نصرت قادیان میں منعقد ہوگا - عبد المنان عمر جائنٹ سیکرٹری مجلس تعلیم -

ولادت :- ۱۰ نومبر ۱۹۴۴ء کو میرے ہاں لڑکی تولد ہوئی احباب اس کی درازی عمر اور صحت کے لئے دعا فرمائیں - خاکسار عبد اللطیف واقف زندگی تحریک جدید

ختم قرآن :- میرے بچے کریم اللہ نے ۱۷ ماہ نبوت ۱۳۲۳ھش اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کیا - احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بابرکت فرمائے اور حفظ قرآن کی توفیق بخشے - طالب دعا :- (صوفی) خدا بخش عبد زیروی سیالکوٹ

دعائے مغفرت :- (۱) عبد الحفیظ صاحب اپنے والد مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل سکنہ پھگلانہ ضلع ہوشیارپور کے لئے جو جون ۱۹۴۲ء میں وفات پا گئے تھے - دعائے مغفرت کی درخواست کرتے ہیں

(۲) ۷ نومبر کو میرا لڑکا حفیظ اللہ بعمر ۲۸ سال ، چار ماہ بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گیا

تراجم قرآن کریم کے متعلق ایک ضروری اعلان

تراجم قرآن کریم کی فہرستیں موصول ہو رہی ہیں - مگر بعض فہرستوں میں عورتوں اور مردوں کا چندہ ایک ہی جگہ لکھا جا رہا ہے - حالانکہ احباب سے عرض کیا گیا تھا کہ مردوں کی فہرست الگ ہو اور عورتوں کی الگ - پھر روپیہ ارسال کرتے وقت بھی بعض احباب تشریح نہیں کر رہے کہ اس میں فلاں فلاں مرد کی طرف سے اتنا ہے - اور عورتوں کا فلاں فلاں کی طرف سے اتنا اتنا ہے - جس سے اندراج کھاتہ میں بہت مشکل پیش آئے گی - پس فہرستیں الگ الگ ارسال ہوں اور روپیہ اسم وار تفصیل کے ساتھ مردوں اور عورتوں کی تشریح کے ساتھ آنا چاہیئے - فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

انصار جماعت قادیان کا ماہانہ جلسہ

انصار جماعت قادیان کا ماہانہ جلسہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۴ء بروز جمعرات بعد نماز فجر مسجد مبارک میں ہونا قرار پایا ہے - لہذا احباب جماعت قادیان کی خدمت میں درخواست ہے - کہ اس جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر بزرگان سلسلہ کے وعظ و نصائح سے مستفیض ہوں -

اس جلسہ میں انصار کی حاضری لازمی ہے - اس دن نماز فجر مسجد مبارک میں ہی ادا کی جاوے تا کارروائی جلسہ بروقت شروع ہو سکے - عبد الرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ

انصار سلطان القلم کا تحریری انعامی مقابلہ

"امن عالم کا واحد ذریعہ احمدیت ہے"

یکم فتح ۱۳۲۳ھش / دسمبر ۱۹۴۴ء تک مضمون بھجوایئے

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ

اعلان نکاح

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جناب سیٹھ عبد اللہ دین صاحب سکندر آباد کے بیٹے سیٹھ یوسف احمد صاحب کا نکاح عائشہ بیگم صاحبہ بی - اے بنت ڈاکٹر خادم حسین صاحب مرحوم کے ساتھ پانچہزار روپیہ حق مہر پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱ نومبر ۱۹۴۴ء کو مسجد مبارک میں پڑھا - سیٹھ صاحب نے اس خوشی میں بیس روپے شادی فنڈ - دس روپے امداد اخبار الفضل اور دس روپے امداد اخبار مصباح کیواسطے ارسال فرمائے ناظرین سے درخواست ہے - کہ اس نکاح کے جانبین کے واسطے مبارک ہونے کے لئے دعا کریں - چونکہ لڑکی اور لڑکا اور ہر دو کے ولی اور وکیل موجود نہ ہو سکتے تھے - لہذا لڑکے کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور لڑکی کی طرف سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے وکالتاً ایجاب و قبول کیا - اس امر کے لئے سیٹھ صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت پہلے سے حاصل کر لی تھی -

م انا للہ و انا الیہ راجعون - مرزا قدرت اللہ قادیان

دعائے نعم البدل :- محمد عبد اللہ صاحب مالی ناصر آباد سندھ کی لڑکی امۃ الرحیم بعمر ۱۱ ماہ ۱۹ نومبر کو فوت ہو گئی ہے - دعائے نعم البدل کی جائے - خاکسار عبد الرحمان مالی قادیان -

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خان مدت سے بیمار ہے - اور اب کچھ عرصہ سے سرگنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے جہاں کرنل بھروچہ نے اس کی ران کے جوڑ کے پاس دوبارہ اپریشن کیا ہے - چونکہ بیماری خطرناک بھی گئی ہے - اور بہت لمبی ہو گئی ہے - اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز حمید اللہ خان کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں - بیگم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان ماڈل ٹاؤن لاہور

بسلسلہ ہفتہ تعلیم و تلقین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کا اظہار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسمہ احمد کی پیشگوئی کے مصداق ہونے پر

(از حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی)

۲

خلافت موعودہ کا برتر مقام و مرتبہ

تفصیل دیں گزارش ہے۔ کہ قرآن کریم کی آیت استخلاف جو سورۂ نور کی آیت ہے یعنی وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم الخ اس میں امت محمدیہ کے مومنوں سے خدا تعالےٰ کی طرف سے وعدہ خلافت پیش کیا گیا ہے۔ پھر اس وعدۂ خلافت کو موسوی سلسلہ کے خلفاء کی خلافت کے مقابل بصورت مماثلت پیش کیا گیا ہے۔ موسوی سلسلہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے شروع ہو کر بعد میں بسلسلۂ خلافت حضرت مسیح ابن مریم پر ختم کیا گیا۔ جیسا کہ اس کی طرف آیت ولقد آتینا موسیٰ الکتاب وقفینا من بعدہ بالرسل وآتینا عیسیٰ ابن مریم البینات میں بھی اشارہ پایا جاتا ہے۔ اور جس طرح سورۂ مزمل کی آیت انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولا کے رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مثیل موسےٰ قرار دیا گیا۔ آپ کے خلفاء کو آیت استخلاف کے رو سے خلفاء موسےٰ کی مماثلت میں پیش کیا گیا۔ اور آیت وآتینا عیسیٰ ابن مریم البینات کے رو سے موسوی خلفاء میں سے آخری خلیفہ مسیح ابن مریم کو بنایا گیا۔ اور جس طرح حضرت موسےٰ نبی اور موسوی خلفاء سب کے سب قوم بنی اسرائیل میں سے آئے۔ اسی طرح محمدی خلفاء کا آیت استخلاف کے لفظ منکم اور لفظ کما کے رو سے امت محمدیہ میں سے آنا ظاہر فرمایا گیا۔ اور جس طرح موسوی خلفاء جو حضرت موسےٰ کے بعد اور مسیح ابن مریم سے پہلے آئے۔ انہیں وقفینا من بعدہ بالرسل میں مجمل طور پر پیش کیا گیا۔ لیکن حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ کا ذکر نام لے کر سلسلہ موسویہ کی اول اور آخر حد کی تعیین کر دی گئی۔ اسی طرح محمدی سلسلہ کے اول میں محمد رسول اللہ کو حضرت موسےٰ کی مماثلت میں اور احمد رسول کو محمدی سلسلہ کے آخر میں حضرت عیسےٰ کی مماثلت میں پیش کیا گیا۔ اور جس طرح موسوی سلسلہ میں حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ کو ایک خصوصیت حاصل ہے اسی طرح محمدی سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو محمد اور مثیل موسےٰ ہیں۔ اور احمد رسول کو جو مثیل مسیح ابن مریم و عیسےٰ ہیں ایک خصوصیت حاصل ہے۔ قرآن کریم کے علاوہ احمد رسول کی پیشگوئی کا مسیح و مہدی اور محمد و احمد۔ محمود اور غلام کے ناموں سے بھی بعض حدیثوں اور روایتوں میں ذکر آیا ہے۔ لیکن قرآن میں احمد رسول کی بشارت اور اسمہ احمد کی پیشگوئی میں اس کا نام احمد ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب اعجاز المسیح میں فرماتے ہیں۔ حضرت موسےٰ نے اپنے مثیل کی جو محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں پیشگوئی کی۔ اور حضرت عیسیٰ نے اپنے مثیل کی جو احمد رسول ہے پیشگوئی کی۔ پھر فرمایا۔ یہ میری بات بطور نکتہ یاد رکھو۔ کہ تمہیں ہر دجال کے دجل سے بچائے گا۔

اور قرآن کریم میں سورہ یٰسین کی آیت والشمس تجری لمستقر لھا الخ اور آیت والقمر قدرناہ منازل حتیٰ عاد کالعرجون القدیم کے رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محمدی سلسلہ کے لئے بطور سورج قرار دیا ہے۔ اور آپ کے سلسلہ کے خلفاء کو چاند کے طور پر ذکر کیا ہے۔ اور نظام شمسی میں چاند کی مختلف تاریخیں جو بدر تام کی تاریخ تک ترقی کرتی ہیں۔ اس کے سلسلہ ترقی کے لئے قدرت کی طرف سے اسی طرح کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ کہ چاند جو تحت الشعاع کی حالت میں بے نشان ہونے سے امتیازی مرتبہ سے محروم ہوتا ہے۔ سورج کے محاذ میں ہلال کی صورت میں قدرے بعد کے ساتھ روشنی حاصل کرنے سے کچھ امتیازی حیثیت حاصل کر لیتا ہے۔ اور پھر جوں جوں بعد کے ساتھ سورج کے محاذ پر استفاضہ کے مرتبہ میں زیادہ ترقی کرتا ہے۔ اسی قدر زیادہ روشن ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب بدر تام کی حالت میں چاند سورج کے محاذ پر مشرقی کنارہ پر طلوع کرتا ہے۔ تو سورج اس وقت مغربی کنارہ پر بہت بڑے بعد پر واقع ہوتا ہے۔ لیکن یہ بعد عظیم نظام قدرت کے رو سے سورج کے افاضہ اور چاند کے استفاضہ کے لحاظ سے ترقی کے اعلےٰ مقام اور انتہائی مرتبہ کا واسطہ بن جاتا ہے۔ کیونکہ ارشاد والشمس وضحھا والقمر اذا تلھا کے قانون کے ماتحت چاند کی قمریت کی روشن کیفیت کا درجہ بدرجہ ترقی کے کمال درجہ تک پہنچنا سورج کی اتباع اور افاضہ سے وابستہ کی گئی ہے۔ اس مثال کے رو سے گو ہر تاریخ کا چاند سورج کی نیابت کے مقام میں ہو کر رات کی تاریکی میں اپنی روشنی کے درجہ کے مطابق دنیا کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ لیکن یہ فائدہ بدر تام کی نیابت کاملہ تامہ کے بالمقابل جزوی فائدہ ہو سکتا ہے۔ لیکن بدر تام ایک تو تمام رات تک روشنی دیتا ہے۔ دوسرے اپنے سارے وجود کی روشنی سے رات کو منور کرتا ہے۔ اس مثال کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سلسلہ محمدیہ کے خلفاء جو چودھویں صدی سے پہلے پہلے آئے۔ وہ چودھویں صدی کے مجدد اعظم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری خلیفہ کے مقابل جو بدر تام کی بھی مشابہت رکھتا ہے۔ ایسے ہی کم درجہ رکھنے والے ہیں۔ جیسے چودھویں کے بدر تام کے مقابل اس سے پہلی راتوں کے چاند۔ اور جس طرح سورج کے نائب چاندوں سے آخری نائب یعنی بدر تام باوجود اخیر میں آنے کے زمانہ کی تاخیر کے لحاظ سے بہت بعد پر ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن نیابت کے اعلےٰ مقام و مرتبہ کے لحاظ سے سب نائبوں سے فائق مرتبہ پر شمار ہوتا ہے۔ انہی معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلہ خلافت و نیابت کی نسبت فرمایا گیا۔ کہ وللآخرۃ خیر لک من الاولیٰ ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ یعنی مسیح موعود جو چودھویں صدی میں بدر تام کی مشابہت میں ظاہر ہونے والا نائب اور خلیفہ ہے۔ اس کی خلافت و نیابت پہلے مجددین اور خلفاء کی خلافت و نیابت سے بہتر اور فائق ہوگی۔ کیونکہ اس کے ذریعے تیری تبلیغ تمام تاریک دنیا تک پہنچنے سے تیرے لئے باعث خوشنودی ہوگی۔ اور یہی ...

احرار سے ایک نہایت اہم استفتا

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

احرار کہتے ہیں کہ کوئی غیر مسلم خواہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نہایت عزت سے لے۔ اور حضور کے محامد اور تعریفیں "حضرت محمد صاحب" کہہ کر کسی جلسہ میں بیان کرے۔ تو بھی وہ مردود اور بے ادب اور گردن زدنی ہے۔ اور اس قصور پر ایسے جلسہ میں فساد اور مار پیٹ کرنا سائبان اکھیڑ دینا اور قناتوں کے پرزے پرزے کر دینا موجب ثواب ہے۔ پس کیا فتوےٰ ہے ان احرار کا اس شخص کے بارے میں جس نے خود اپنے ہاتھ سے "محمد رسول اللہ" کی تحریر میں سے "رسول اللہ" کا لفظ مٹا دیا۔ اور "محمد بن عبد اللہ" اس کی جگہ لکھوا دیا ہو۔ حالانکہ وہ خود مسلمان بلکہ مسلمانوں کا لیڈر بھی ہو؟ بینوا توجروا

(واضح ہو کہ صلح حدیبیہ کے موقعہ پر جب فریقین میں معاہدہ ہونے لگا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لکھو یہ معاہدہ ہے محمد رسول اللہ اور اہل مکہ کے درمیان۔ اس پر فریق مخالف کا آدمی بولا۔ کہ اگر ہم تم کو رسول اللہ مانتے۔ تو تمہاری مخالفت ہی کیوں کرتے۔ آپ صرف محمد بن عبد اللہ کے الفاظ لکھیں۔ اس پر کاتب عہد نامہ نے (جو حضرت علی تھے) کہا کہ میں یہ جرأت نہیں کر سکتا۔ یہ سنکر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ کے الفاظ کو خود اپنے ہاتھ سے مٹا دیا۔ میرے خیال میں اگر یہ احرار وہاں ہوتے تو اس سے بڑھ کر سلوک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک سے کرتے۔ جتنا انہوں نے امرتسر میں ایک سکھ لیکچرار کی زبان سے "حضرت محمد صاحب" کے الفاظ سنکر کیا تھا)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

یعطیک میں حرف سوف جو اپنے فعل کے وقوع کے لحاظ سے زمانہ مستقبل بعید کو چاہتا ہے۔ اس میں بھی چودہویں صدی کی دور کی خلافت کی طرف اشارہ ہے۔ اور یعطیک میں انا اعطینٰک الکوثر کے وعدہ کے ایفاء کی طرف اشارہ ہے۔ جس کے ایفاء کا پہلو دنیا کے عطیۂ کوثر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو ان شانئک ھوالابتر کے قرینۂ تضاد سے امت محمدیہ جو حسب ارشاد وازواجہ امہاتہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی اولاد ہے۔ اس کی کثرت مراد ہے۔ اور یہ وعدہ کثرت مسیح موعود یعنی حضرت احمد رسول کے ذریعے ظہور میں آنے والا تھا۔ جو آج خدا کے فضل سے ظہور میں آگیا اور وہ کوثر جس کے عطا ہونے کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وعدہ دیا گیا آج اس چودہویں صدی میں احمد رسول تھا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی اولاد کے لحاظ سے آپ کی روحانیت سے تولد پذیر ہو کر کوثر اور امت محمدیہ کی کثرت کے لئے باعث کثرت ہوا اور یہ وہ فضیلت ہے۔ جس سے اسمہ احمد کی پیشگوئی کا مصداق حضرت احمد قادیانی کو قرار دینے سے یقیناً آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔

موعودِ اقوام ہونے کی حیثیت کے رو سے بمعنے العود احمد

تفصیل کا یہ ہے۔ کہ جس طرح سورہ آل عمران کی آیت واخذ اللہ میثاق النبیین لما اتیتکم من کتاب وحکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم الخ کے رو سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلحاظ تکمیل ہدایت موعود الاقوام رسول کی حیثیت میں مبعوث فرمایا اور آپ پر سب رسولوں سے ایمان لانے کے متعلق وعدہ لیا گیا تو وہ اپنی اپنی امت کو آپ کی بعثت کے متعلق اطلاع دیتے آئے اسی طرح سورہ احزاب کی آیت واذ اخذنا من النبیین میثاقہم ومنک ومن نوح وابراہیم وموسےٰ وعیسےٰ ابن مریم الخ کے رو سے حضرت احمد رسول کو جو بلحاظ تکمیل اشاعت ہدایت مبعوث فرمایا گیا۔ آپ کے متعلق بھی سب رسولوں سے مضبوط وعدہ لیا گیا حتے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی علاوہ دوسرے رسولوں کے وعدہ لیا گیا۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بلحاظ جامع شریعت وتکمیل ہدایت موعود الاقوام تھے حضرت احمد رسول بلحاظ تکمیل اشاعت ہدایت موعود الاقوام تھے اور جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب نبیوں اور رسولوں کی قائمقامی میں افاضۂ تکمیل ہدایت سے سب خوبیوں کے لئے وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین کے ارشاد کے رو سے رحمت للعالمین مبعوث کئے گئے اسی طرح حضرت احمد رسول بھی سب رسولوں کی قائمقامی میں سب قوموں کے لئے تکمیل اشاعت کے افاضۂ رحمت کے رو سے رحمت للعالمین بنائے گئے۔ اور اس طرح سے وہ پیش گوئی جو آیت اذا الرسل اقتت میں کی گئی تھی کہ سب رسول ایک ہی وقت پر اکٹھے لائے جائیں گے آج حضرت احمد رسول کے ظہور پر پوری ہو گئی اور حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کی وحی جری اللہ فی حلل الانبیاء کہ خدا کا فرستادہ سب نبیوں کے لباس ہائے نبوت میں ملبوس ہونے والا۔ یہ وحی بلحاظ ظہور موعود وعدۂ ظہور مصداق اسی آیت کی الہامی تفسیر ہے۔ کہ آپ کے ظہور سے سب نبی و رسول ظہور میں آگئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ کشف کہ معراج کی رات میں بیت المقدس میں آپ کی اقتداء میں سب نبیوں نے نماز ادا کی اس کا بھی یہی مطلب تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء اور اتباع میں آپ کا ایک امتی اذا الرسل اقتت کی پیشگوئی کا مصداق ہوگا۔ اور جری اللہ فی حلل الانبیاء کی وحی کے مطابق سب نبیوں کا قائمقام ہو کر سب رسولوں کی دنیا بھر کی قوموں تک تبلیغ حق کا افاضہ فرمانے سے رحمۃ للعالمین کی شان کا جلوہ دکھانے والا ہوگا۔ اور جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تکمیل ہدایت کے رو سے سب نبیوں اور رسولوں کے مقابل خدا کی حمد زیادہ کرنے سے احمد بلحاظ تکمیل ہدایت ہوئے اسی طرح حضرت احمد رسول سب رسولوں کے بالمقابل تکمیل اشاعت ہدایت کے رو سے زیادہ حمد اور بڑھ کر خدا تعالےٰ کی حمد کرنے سے احمد قرار پائے۔ اور حضرت مسیح اسرائیلی کا اسمہ احمد کی بشارت والے احمد رسول کی پیشگوئی میں اس کا نام احمد پیش کرنا العود احمد کے معنوں میں اسی حقیقت کو ظاہر کرنے والا ہے کہ سب نبی اور رسول جب اس موعود الاقوام رسول اور اس موعود الانبیاء نبی کے ظہور سے دوبارہ ظہور فرمانے والے ہوں گے تو ان کا احمد رسول کے ظہور کے ذریعے دوبارہ ظہور فرمانا العود احمد کے معنوں میں نہایت ہی قابل تعریف صورت میں ظاہر ہوگا۔ اس لئے کہ پہلے سب رسول تو ایک ایک قوم کی وقتی ضرورت کے لحاظ سے ہدایت کو پیش کرنے والے تھے۔ جو سب قوموں کی مجموعی ہدایات میں سے ایک جز کا حکم رکھنے والی تھی لیکن احمد رسول نے قرآن کی ہدایت جو حسب ارشاد الیوم اکملت لکم دینکم اور حسب ارشاد صحفا مطھرۃ فیھا کتب قیمۃ سب قوموں کی دائمی ہدایت کے لئے کامل اکمل اور سب صحیفوں کی پیش کردہ ہدایات کا جامع ہے اس کے ذریعے حسب ارشاد ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ سب قوموں کے سامنے ہر ایک قوم کی ہدایت کو مجموعی طور پر پیش کرنے والا ہوا جس سے ہر ایک قوم کو سب قوموں کی ہدایت نصیب ہونے سے اور ہر ایک نبی اور رسول سب قوموں کے ایمان لانے سے حسب مقولہ العود احمد بہت بڑی برتری اور فوقیت اور برکت ملنے والی ہوئی اور ان معنوں میں اسمہ احمد والی پیشگوئی کا حضرت احمد رسول اور احمد قادیانی پر چسپان ہونا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے لئے کتنے بڑے پر عظمت مرتبہ کا اظہار کرنے والا ہے۔

پس جب حضرت احمد رسول جو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ہیں ان کی جب یہ شان پائی گئی تو سوچو کہ آقا کی شان کا کون اندازہ کرسکتا ہے۔ ونعم ما قیل ؎

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح زمان ہے

عالمگیر فتنہ کی اصلاح

تفصیل و یہ ہے کہ سورۃ صف میں جہاں اسمہ احمد والے احمد رسول کی بشارت کا ذکر پایا جاتا ہے۔ اس کے ذیل میں احمد رسول کے متعلق جو جو اصلاح طلب فتنہ پایا جانے والا تھا اس کا بھی ذکر کردیا گیا وہ بڑے فتنے دو قسم کے ذکر کئے گئے ہیں۔ ایک دہریت جس کا ذکر یریدون لیطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون کی آیت میں پایا جاتا ہے۔ اور اس آیت میں نور اللہ یعنی دین الٰہی کے نور کو بجھانے والے کافروں کے گروہ سے مراد وہی دہریہ اور ناستک والے ہی ہیں دوسرا فتنہ شرک اور مشرکانہ رسوم و بدعات کا تھا۔ جس سے عقائد اور اعمال میں بجائے عقیدۂ توحید اور خدا پرستی کے شرک آگیا۔ اس کا ذکر آیت۔ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون میں کیا گیا ہے۔ اور دین باطل جو دین حق کی ضد ہے۔ وہ شرک ہی ہے اور ولو کرہ المشرکون کے فقرہ میں دین حق کے مخالفوں یعنی باطل پرست لوگوں کو مشرکوں کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان دونوں آیتوں میں دونوں قسم کے فتنوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن کی اصلاح کے لئے احمد رسول کی بعثت ہونے والی قرار پائی۔ اور فقرہ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ میں احمد رسول کے کام کا پروگرام پیش کیا گیا ہے۔ اور وہ الھدی اور دین الحق کی اشاعت ہے الھدی کو کافروں یعنی دہریوں کے فتنۂ دہریت کے مقابل اور دین الحق کو مشرکوں کے دین باطل کے مقابل میں پیش کیا گیا ہے۔ اور اس دہریت اور شرک کی اصل جڑ جس سے یہ فتنہ پھیلتے پھیلتے عالمگیر فتنہ کی صورت اختیار کرنے والا ہوا وہ قوم نصاریٰ کی ضلالت اور ہر دجل کارروائیاں ہیں جن سے ایک طرف دنیا میں دہریت کی تاریکی سے قوموں کی قومیں ضلالت میں مبتلا ہو گئیں۔ اور دوسری طرف شرک کی زہریلی ہوا سے دنیا کی مذہبی زندگی برباد کردی گئی۔ گویا قوم نصاریٰ میں دو قسم کے عنصر پائے جاتے ہیں۔ نصاریٰ میں جو طبقہ تو فلاسفروں کا ہے۔ وہ تو اپنے فلسفہ کے ذریعہ دنیا میں دہریت کے تاریک خیالات پھیلانے والا ہے اور جو نصاریٰ میں مذہبی علماء یعنی پادری لوگ ہیں وہ اپنی مشرکانہ مذہبی تعلیم کے ذریعہ سے دنیا میں شرک پھیلانے والے ہیں۔ اور یہ دونوں بلائیں دنیا کو دین پر مقدم کرنے اور دنیا طلبی کو ہی اپنا انتہائی مقصد بنانے سے پیدا ہوئیں پھر اس دنیا طلبی کا جال تجارتی کاروبار کی وسعت کے لحاظ سے رات دن دنیا کے کناروں تک اس قدر پھیلایا گیا کہ دین اور دین کی تحقیق یا اس کے لئے کوئی وقت فرصت کا نکالنا اس کے لئے ایک منٹ کی بھی گنجائش نہیں رکھی جاتی اسی وسعت کاروبار تجارتی کے لحاظ سے بہت بڑی تجارت کرنے والی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کمینی کو عربی زبان میں دجال بھی کہتے ہیں۔ اور جو دین حق کو دنیا سے ملائے یا توحید حق کو شرک سے مخلوط کرے اسے بھی دجال کہتے ہیں۔ اور قوم نصاریٰ میں دنیا طلبی اور دنیا کو دین پر ہر رنگ میں مقدم کرنے سے ہی یہ دہریت کا فتنہ بھی پیدا ہوا اور یہ شرک کا فتنہ بھی۔ عیسائی قوم کا تجارتی کاروبار جو ہر ایک قسم کی صنعت کے اداروں کے علاوہ ہر قسم کے تجارتی محکموں سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے دنیا بھری ہوئی ہے۔ اور دنیا کے لوگ اس کی مجسم شہادت ہیں۔ اور پھر شرک اور تثلیث کا مشرکانہ عقیدہ بھی جس کی تجارتی کاروبار کی وسعت کے ساتھ دنیا بھر میں اشاعت کی جاتی ہے۔ اور اس شرک کی اشاعت پر ہر سال لاکھوں کروڑوں روپوں کی رقموں کے صرف کرنے سے دنیا بھر میں شرک پھیلایا جاتا ہے۔ کوئی تعجب امر نہیں احمد رسول نے اس دہریت اور شرک کے زہر کی اصلاح کے لئے جو تریاق پیش کیا۔ اس کا ذکر آیت یاایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تؤمنون باللہ و رسولہ الخ میں ہے۔ یعنی یہ کہ دجالوں کا جس راہ سے دہریت اور شرک میں مبتلا ہونا اور دنیا کو اس میں مبتلا کرنا ہے۔ وہ دنیا کو دین پر مقدم کرنے سے وقوع میں آیا ہے۔ احمد رسول دین کو دنیا پر مقدم کرنے سے اس کی اصلاح فرمادیں گے۔ بیعت کے وقت حضرت احمدؑ قادیانی بیعت کرنے والوں سے یہی وعدہ لیتے ہیں۔ کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں۔ اور لاکھوں انسان اسی وعدہ کے ساتھ آپ کی جماعت میں داخل ہوئے اور اب تک ہو رہے ہیں۔ اور یہی وہ تجارت ہے جو ارشاد ان اللہ اشتریٰ من المؤمنین اموالھم وانفسھم کے رو سے دینی تجارت ہے جس کی نسبت اوپر کی آیت میں تنجیکم من عذاب الیم کی بشارت دی گئی۔ اور جس میں اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ دنیا کے عذابوں سے نجات کا ذریعہ صرف احمدیت کو قبول کرنے میں ہے۔ اور باقی لوگ جو دنیا کو دین پر مقدم کرنے والے دنیا طلبی سے تجارتی مالوں کے حصول تک اپنی کوششوں کو محدود رکھتے ہیں اور اپنی نجات ان دنیوی اسباب میں تلاش کرنے والے ہونگے وہ خدا کے عذابوں سے قطعاً نہیں بچ سکینگے۔ جیسا کہ اس بات کا ثبوت موجودہ زمانہ کے عذابوں سے ظاہر ہو رہا ہے کہ دنیا کے لوگوں کو دنیا کے اسباب بچا نہیں رہے۔ بلکہ ہلاکت کا موجب ہو رہے ہیں۔ اور یہ عذاب بھی محمدی اصلاح ہی کا ہیں

اسیروں کا رستگار

مسلمانان کشمیر کی پس ماندگی کی دردناک داستان

۲

گزشتہ نمبر میں احباب ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ رعایا جموں و کشمیر کو کس طرح گوناگوں مصائب کا شکار ہونا پڑتا۔ اور اہل کاران کی حالت بہتر بنانے کی بجائے۔ اس کے گرانے میں دلچسپی رکھتے۔ ریاست کے اندر کوئی منظم جماعت یا آواز نہ تھی۔ پلیٹ فارم و پریس کی آزادی قریباً مفقود تھی۔ نتیجہ یہ تھا۔ کہ رعایا بقول سر ایلبین (سابق وزیر محکمہ خارجیہ ریاست کشمیر) رعایا کو بے زبان مویشیوں کی طرح ہانکا جاتا تھا۔ تعلیم کی طرف توجہ نہیں دی جاتی تھی۔ بار پر مستزاد یہ کہ اگر مسلمان تعلیم حاصل بھی کرلیں۔ تو انہیں ملازمتوں میں پیچھے رکھنے کی سعی کی جاتی۔ اور اگر کوئی ملازم ہو جاتا۔ تو اسے علیحدہ کرنے کی سعی کی جاتی۔ چنانچہ ایک مشہور انگریز مدبر مسٹر سی انیت سٹر کلینیڈ ریٹائرڈ آئی سی ایس نے اس حالت کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:۔

"کشمیری پنڈت عام طور پر ریاست کی ملازمت کرتے ہیں۔ اور بالکل قدرتی طور پر ہر ایک افسر یہی کوشش کر رہا ہے کہ اس کے اپنے رشتہ دار کو ہی ملازمت ملے۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ مسلمان جہاں بھی جاتا ہے۔ وہاں ہی اسے ایک ہندو افسر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مہاراجہ کے وزراء میں سے صرف ایک مسلمان ہے۔ جو پنجاب کا ایک سابق جج ہے۔ اس کے علاوہ باقی تمام وزیر ہندو ہیں۔ پہلے ایک غیر سرکاری انگریز ریاست کا وزیر اعظم تھا۔ لیکن اسے ہٹا کر اس کی جگہ ایک ہندو کو دیدی گئی ہے۔ دیہات کے سکولوں کے سکول ماسٹر ہندو ہی ہوتے ہیں۔ اور عام طور پر برہمن ہی ہوتے ہیں۔ ڈاک کے ہرکارے مسلمان ہوتے ہیں۔ لیکن پوسٹ ماسٹر ہندو ہوتے ہیں اور گورنمنٹ کے ہر صیغہ میں یہی حالت ہے۔"

اسی سلسلہ میں انہوں نے مزید لکھا:۔

"اصل بات یہ ہے کہ مسلمانوں کے دلوں میں یہ خیال بیٹھ گیا ہے کہ ان کے ساتھ ادنیٰ جماعت جیسا سلوک کیا جاتا ہے ...... ان کا الزام بالکل ٹھیک ہے۔ کہ اگرچہ ان کی آبادی ہندوؤں سے کئی گنا زیادہ ہے۔ پھر بھی سرکاری ملازمتوں میں ان کو کوئی حصہ نہیں دیا جاتا۔ اور اگر کوئی ملازمت مسلمانوں کو کہیں دی بھی جاتی ہے۔ تو وہاں بھی انہیں ہندو افسروں کی ماتحتی میں کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ کئی سرکاری افسر مسلمان ہیں۔ لیکن ان کی تعداد صرف گیارہ فی صدی ہے اور اعلیٰ ملازمتوں میں ان کی تعداد اس سے بھی کم ہے۔" (ویر بھارت لاہور ۳ مارچ ۱۹۳۲ء)

یہ صرف ایک انگریز کا ہی خیال نہیں بلکہ اخبار "ہندو" مدراس نے بھی اس کی تائید کی ہے

"مسلمانان کشمیر کے اکثر مطالبات دیگر ریاستوں کی مانند جائز اور شکایات بجا ہیں۔ وہاں جہالت عام ہے۔ چاروں طرف افلاس اور ناداری کا دور دورہ ہے۔ حصول تعلیم اور اقتصادی ترقی کی سہولتیں محدود بلکہ مفقود ہیں۔ کشمیریوں کو سیاسی حقوق حاصل نہیں۔ حکومت میں ان کی فریاد کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ مسلمانوں کا ایک بڑا مطالبہ یہ ہے۔ کہ انہیں ریاست کی اعلیٰ ملازمتوں میں کوئی حصہ نہیں دیا جاتا ہندوؤں کو ہر جگہ غلبہ اور اکثریت حاصل ہے یہ ایسی شکایات اور ایسے مطالبات ہیں۔ جن میں کسی کو شک و شبہ نہیں ہو سکتا۔"

(منقول از اخبار انقلاب ۱۲ مارچ ۱۹۳۲ء)

پھر عوام سے اس بری طرح سے بیگار لی جاتی کہ جس کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں لداخ و گلگت جیسے دور دراز مقامات پر بیگار کو بیگار میں پکڑ کر بھیج دیا جاتا۔ اور ان کی خوراک وغیرہ کے متعلق کسی قسم کا انتظام وغیرہ نہیں کیا جاتا تھا۔ چنانچہ اکثر مزدور اپنی ٹوپیاں اور کپڑے تک بیچ کر دوزخ شکم پر کرتے اور کئی ایک اپنی جان ان پہاڑی راستوں کے سپرد کر دیتے۔

ان سب سے بڑھ کر مسلمانوں کو یہ تکلیف بھی تھی کہ انہیں عام مذہبی حقوق بھی حاصل نہ تھے کئی ایک مساجد اور مقدس مقامات پر حکومت نے قبضہ کر رکھا تھا اور ان میں سے بعض سے ایسے کام لئے جاتے تھے جو ان کے تقدس کے صریح منافی تھے مثلاً پتھر مسجد سری نگر کو شالی سٹور بنا رکھا تھا۔ اور اس دور آزادی میں بھی اگر کوئی ہندو مذہب تبدیل کر کے مسلمان ہو جائے۔ تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جاتی ہے۔ ذبیحہ گاؤ کے لئے دس سال قید با مشقت کی کڑی سزا موجود ہے۔ مسلمانوں کی توہین و بے عزتی کرنا اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے کھیلنا ایک معمولی بات تھی۔

خاکسار:۔ قاضی عبداللہ سیکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ

احمدی جماعتیں اپنا تدریجی بجٹ پورا کریں

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۱۹۴۵ء کی مجلس مشاورت میں پھر ان جماعتوں کے نام پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ جن کے لازمی چندوں یعنی (چندہ عام۔ حصہ آمد جلسہ سالانہ) کا تدریجی بجٹ پورا نہ ہوگا۔ لہٰذا عہدیداران مال اور نمائندگان مجلس مشاورت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ پوری جدوجہد سے اپنی اپنی جماعت کا تدریجی بجٹ (دس ماہ) از مئی ۱۹۴۴ء تا فروری ۱۹۴۵ء پورا کریں۔ (ناظر بیت المال)

چندہ مقامی جماعت کی معرفت ارسال کیا جائے

بعض دوست مقامی کارکنوں سے کسی بات پر ناراض ہو کر مرکز میں براہ راست چندہ ارسال کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کے متعلق اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ترسیل چندہ کا یہ طریق پسند نہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی دوست عمداً بغیر وساطت جماعت مقامی براہ راست چندہ ارسال کرے گا۔ تو اس کا چندہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ براہ راست چندہ ارسال کرنا نہ صرف وحدت کی روح کے منافی ہے۔ بلکہ یہ اختلاف و انشقاق کا ممد بھی ہے۔ اور نظام سلسلہ ایسے رویہ کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لئے آئندہ کے لئے محتاط رہیں۔ اور اگر کوئی دوست کسی خاص وجہ سے براہ راست چندہ ارسال کرنا ضروری سمجھیں۔ تو وجہ بیان کر کے دفتر ہذا سے اجازت حاصل کر سکتے ہیں

ناظر بیت المال

جاپان کے قبضہ میں جنگی قیدیوں کی طرف خطوط

خط لکھنے کا طریق :-

خطوط کسی بھی زبان میں لکھے جا سکتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں ہوں۔ تو بہتر ہے۔ اور یہ خطوط جنگی قیدیوں کو بھیجنے کے لئے ضرور پہلے ایم۔ اے۔ ٹی۔ سی میں بھیجنے چاہئیں۔ کوئی ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ویسا ہی لکھنا چاہیئے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل مثال میں ہے۔

جنگی قیدی کے نام خط

آفیسر کمانڈنگ ایم۔ اے۔ ٹی۔ سی انبالہ چھاؤنی جس لفافہ پر سپاہی کا نام وغیرہ ہوگا۔ وہ بھیجا جائیگا۔ ورنہ نہیں۔

۱۔ خطوط مختصر ہونے چاہئیں۔ اور ان میں صرف ذاتی حالات درج ہوں۔

۲۔ جنگی قیدی کا نمبر۔ عہدہ۔ نام اور یونٹ۔ کہاں قید ہؤا۔ خط کے شروع میں صفائی سے لکھنا چاہیئے۔

۳۔ خط بھیجنے والے کا نام اور پتہ۔ جنگی قیدی کے نام وغیرہ کے نیچے صاف طور پر لکھنا چاہیئے۔

مثال :- ۱۔ مکتوب الیہ کا پتہ

نمبر .... رینک .... نام ....

مونشیں میری۔ سنگاپور (ملایا)

(۲) خط بھیجنے والے کا پتہ :-

نام ...... موضع ...... ڈاکخانہ ...... تحصیل ...... ضلع

اگر خط جلدی پہنچانا ہو۔ تو انگریزی میں لکھا ہوا ہونا چاہیئے۔
(ناظر امور عامہ)

پریذیڈنٹ صاحبان کے لئے ضروری اعلان

پریذیڈنٹ صاحبان مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ کہ ان کی جماعت سے کسقدر احمدی نوجوان احمدیہ کمپنی یا کسی اور کمپنی میں بھرتی ہو کر گئے ہیں۔ ان کی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے بنائیں۔ اور بعد تکمیل مجھے اطلاع دیں۔ کیونکہ ان کا ریکارڈ رکھنا نہایت ضروری ہے۔

جن جماعتوں نے بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھیجنے میں نظارت ہذا سے تعاون کیا ہے۔ نظارت ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ ضلع سرگودھا۔ جالندھر۔ گورداسپور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ گجرات۔ لاہور۔ امرت سر۔ اور ملتان وغیرہ کی بہت سی جماعتوں نے ابھی تک اسکی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ میں ان جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ بہت جلد بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھجوائیں۔ ناظر امور عامہ

بھرتی شدہ احباب جماعت احمدیہ ......

نمبر شمار	نام فوجی	ولدیت	سکونت	عہدہ	موجودہ پتہ

فوری ضرورت

تعلیم الاسلام کالج قادیان کے لئے ایک فزیکل انسٹرکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ امیدواران کی درخواستیں یکم دسمبر ۱۹۴۴ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تنخواہ بلحاظ قابلیت -/۸۰ روپے ماہوار تک دی جا سکے گی۔ امیدواران کو اپنی تعلیم، تجربہ اور قابلیت کے سرٹیفکیٹس کی نقول شامل کرنی چاہئیں۔ صدر انجمن عالیہ کے پرانے کارکن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ مگر ایسی درخواستیں افسران متعلقہ کی معرفت آنی چاہئیں۔ (پرنسپل)

ایک عالم حافظ قرآن کی خدمات

حافظ کرم الٰہی صاحب سکنہ گولیکی ضلع گجرات احمدیت کی تعلیم سے اچھی واقفیت رکھتے ہیں۔ وہ مولوی فاضل تک تعلیم اور قرآن مجید کا درس نہایت عمدگی سے دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن مجید علم قرأت کے مطابق بھی پڑھا سکتے اور تعلیم و تربیت کا کام اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ اگر کسی جماعت یا دوست کو ان کی اپنے ہاں ضرورت ہو۔ تو ان سے براہ راست خط و کتابت فرمائیں۔ حافظ صاحب موصوف آنکھوں سے معذور ہیں (ناظر تعلیم و تربیت)

وصیتیں

نوٹ: وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۴۳۱۲۔ منکہ حکیم محمد خان ولد چوہدری غلام غوث قوم راجپوت بنڈلیشہ پیشہ طبابت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ڈاکخانہ کبیر والہ ضلع ملتان صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد تقریباً -/۲۰ روپے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد حکیم محمد خان ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس (علیگ) گواہ شد محمد سعید انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد غلام سرور۔

۴۳۱۰۔ منکہ اللہ دتی زوجہ مستری عطا محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۰ء ساکن ہربنس پورہ ڈاکخانہ سرہند ضلع ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ (۱) ایک جوڑا بانک چاندی وزن ۲۵ تولہ کل قیمت -/۳۲ روپے۔ (۲) چار عدد ڈنڈیاں چاندی وزن ۲½ تولہ کل قیمت ۳ روپے (۳) ایک عدد لونگ سونا

حیاتین

یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی اور بھوک بڑھاتی ہیں۔ اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ گرانی۔ متلی اور درد وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور دمہ کو نافع ہیں۔ نقرس اور گنٹھیا کو بہت فائدہ دیتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی بیس گولیاں

طالبیہ عجائب گھر قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض بستی کا شکار۔ اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ عگر چھ ماشہ ۸؍ تین ماشہ ۱۲؍۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

پانچ روپے میں ایک ہزار لوگوں کو تبلیغ

قبر کے عذاب سے بچو

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں من لم یعرف امام زمانہ فقدمات میتۃ جاھلیۃ۔ یعنی جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت کئے بغیر مرا۔ وہ یقیناً جہالت کی موت مرا۔ اور حضور نے امام زمان کی یہ نشانی بتائی ہے۔ کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا جائیگا۔ اسلامی صدی کے شروع میں ظاہر ہوگا۔ اور اصل اسلام دنیا میں آشکارا کریگا۔ اسکے مطابق خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو مقرر فرمایا۔ جو لوگ ان کو صادق نہیں مانتے۔ ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے۔ کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اس منصب کے صادق مدعی ہیں۔ تو ان کو پبلک میں پیش کرو۔ اور ہم سے **بیس ہزار روپیہ انعام لو**۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتے آئیں گے۔ اور یہ سوال کریں گے۔ کہ تو نے اپنے زمانہ کے امام کو مانا یا نہیں۔ ماننے والے کے لئے جنت ہے۔ اور نہ ماننے والے پر اسی وقت عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اس لئے فوراً اس زمانہ کے امام کے دعویٰ و تعلیم کے متعلق لٹریچر جو مفت مل سکتا ہے۔ منگوا کر اپنا اطمینان کر لو۔ ہمارے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے عزیز غیر احمدی خویش و اقارب کو یہ اشتہار تبلائیں۔ اور اسکی حقیقت سمجھائیں۔ اور اپنا تبلیغی فرض ادا کریں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نوٹ :- ایسے ایک ہزار اشتہارات کی قیمت پانچ روپے ہے۔ سیدنا مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخری تنبیہہ فرما دی ہے۔ اس لئے ہماری جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ چست ہو جائیں۔ اور اپنے علاقہ میں یہ اشتہار ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کرائیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

401

کوہیما سے کابا تک اور اُس سے آگے

ہندوستان پر جاپان کی چڑھائی کے ناکام اور تباہ کن ثابت ہونے کے بعد اب جاپانی فوجیں فرار ہو رہی ہیں۔ آخری جاپانی سپاہی کو بھگایا جا چکا...... اور اب جنگ ہندوستان کی سرحد کے اُس پار لڑی جا رہی ہے۔ ہماری فوجیں اب برما کے اندر حملے کر رہی ہیں۔

کوہیما ہی وہ جگہ تھی جہاں سے پانسہ پلٹا۔ کوہیما سے کابا اور اُس سے آگے تک بہت طویل رستہ ہے مگر یہ ہمیں فتح تک پہنچائے گا۔

ٹامو

ہم نے ٹامو کے اہم مقام پر مہینوں پہلے قبضہ کر لیا تھا۔ برما کی لڑائی کی کارروائیوں کا اس جگہ سے بہت گہرا تعلق رہا ہے۔ یہاں بڑے معرکے ہوئے ہیں۔ ٹامو اُن مقامات میں سے ہے جن پر جاپانیوں نے چندوِن عبور کرتے ہی قبضہ کر لیا تھا۔ وہ اِس کی فتح پر بہت بغلیں بجاتے تھے! آج ٹامو کے دھان کے کھیت اُن کی ہڈیوں سے پٹے پڑے ہیں۔

ہمارے دلیر اور بہادر جوانوں کے ہاتھوں دشمن کو شکست فاش نصیب ہوئی۔ اب ٹوکیو سے "ناقابل شکست آسمانی فرزندوں" کی شان میں شیخی بھرے قصیدے نہیں سنائے جاتے۔

ہماری فوج کے بہادروں نے ثابت کر دیا کہ ہم جاپانیوں کو ہرا سکتے ہیں... اور

ہرا رہے ہیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قومی جنگی محاذ نے شائع کیا

AAA 1331

وزن ۱/۲ تولہ کل قیمت ۳۹ روپے بطور حق مہر بذمہ خاوند ۳۲ روپے۔ کل میزان ۱۰۶/- روپے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد نشان انگوٹھا اللہ دتی موصیہ گواہ شد مستری عطا محمد ... گواہ شد حکیم عبد الرحیم السکرٹری بیت المال

یہ کیا جا سکتا ہے اور کیا جا رہا ہے

متفقہ کوشش سے

بلیک مارکیٹ

کو ملیا میٹ کیا جا سکتا ہے

جو دوکاندار ذخیرے بھریں، بے جا نفع کمائیں، بھاؤ بڑھا کر غریبوں کو ضروری چیزوں سے محروم کریں وہ انسانیت کے بدترین دشمن ہیں۔ یہی ہیں بلیک مارکیٹ کے سوداگر۔ لٹیرے، بے ایمان اور ظالم۔ یہ سخت ترین سزا کے مستحق ہیں مگر اکثر انہیں سزا نہیں ملنے پاتی کیونکہ خریدار رپورٹ نہیں درج کراتے۔

یہ ہیں چار ضروری باتیں:-

۱۔ سمجھ لیجئے کہ بلیک مارکیٹ ہماری سماجی زندگی کے لئے بڑی لعنت ہے۔

۲۔ سمجھ لیجئے کہ یہ اُن خریداروں ہی کی بدولت قائم ہے جو یہاں سے سودا خریدتے ہیں۔

۳۔ سمجھ لیجئے کہ اگر ہر شخص کنٹرول کے داموں سے زیادہ دینے سے انکار کر دے تو بلیک مارکیٹ ختم ہو جائے۔

۴۔ سمجھ لیجئے کہ پولیس کو ان ناہنجاروں کا خاتمہ کرنے کے لئے صرف اطلاع کی ضرورت ہے۔

ہم سب کو چاہیئے کہ بلیک مارکیٹ کو مٹانے میں پولیس کی مدد کریں۔ تقریباً روز ہم اخباروں میں سزایابی کی خبریں پڑھتے ہیں۔ مگر تمام مجرم ابھی نہیں پکڑے گئے۔ ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کا صفایا صرف اسی وقت ہو سکے گا کہ ہم میں سے ہر ایک بلیک مارکیٹ کے مجرموں کی اطلاع پولیس کو دے۔

سب مل کر کوشش کرو!

بلیک مارکیٹ مردہ باد!

AAA 1367

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۳ نومبر۔ جرمنی کی چار سو میل لمبی سرحد پر اتحادی افواج بار بار دباؤ ڈال رہی ہیں۔ شمالی علاقہ میں سیگفرڈ لائن کی چوکیوں پر امریکن فوج زور کے حملے کر رہی ہے اور دریائے روہر کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وسطی محاذ پر اتحادی فوجیں سٹار بورگ سے صرف ۱۵ میل دور ہیں۔ جنوب میں جرمن تیزی سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اور فرانسیسی دستے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور مولوس کے اہم صنعتی شہر کو دشمن سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ کل جرمنوں نے بیلفورٹ پر بڑے زور کا جوابی حملہ کیا۔ مگر بے سود۔ ڈیڑھ ہزار اتحادی طیاروں نے جرمنی میں نقلی تیل کے کارخانوں پر شدید بمباری کی۔ کل تیسرے پہر انھوں نے سٹیٹ گارٹ اور سنبورین دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی۔ ہنگری میں روسیوں نے بوڈاپسٹ کے شمال مشرق میں کئی مقامات پر قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج نے دو طرف سے دشمن پر حملہ شروع کر دیا ہے اور گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ امریکن ہوائی جہازوں نے ایک جاپانی جہازی قافلہ پر حملہ کر کے ایک کروزر اور ۱۷ تجارتی جہاز غرق کر دئے۔ جاپانی جہازوں نے لیٹے میں گھری ہوئی فوج کو کمک پہنچانے کی انتہائی کوششیں کیں۔ مگر امریکن ہوائی جہازوں نے انہیں کامیاب نہ ہونے دیا۔ دونوں طرف سے توپیں گولہ باری میں مصروف ہیں۔ دشمن کے چار فوج بردار جہازوں کو سمندر کی تہہ میں پہنچا دیا گیا

لنڈن ۲۳ نومبر۔ کل نئے نائب وزیر ہند نے ہندوستانی اخباروں کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ اور کہا کہ ہندوستان کو اپنے ملک کی حکومت کے بارہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا چاہیئے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ حکومت پنجاب نے نہروں کے معاملہ میں مشورہ دینے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جس میں پانچ سرکاری افسران اور سات غیر سرکاری ممبر ہوں گے۔ یہ کمیٹی جمنا سے ایک نئی نہر نکالنے کے بارہ میں بھی مشورہ دیگی

برلین ۲۳ نومبر۔ مسولینی کے وزیر جنگ نے اٹلی کی بری اور بحری اور فضائی افواج کو توڑ دیا ہے۔ اس حکم کا اطلاق اٹلی میں متعین چار اطالوی ڈویژنوں پر ہوگا۔

کراچی ۲۳ نومبر۔ سندھ کے وزیر اعظم سر غلام حسین ہدایت اللہ صاحب کو مسٹر جناح نے دہلی بلایا ہے۔ اور آپ بذریعہ ہوائی جہاز وہاں جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سر موصوف نے سندھ کی ہندو انڈی پنڈنٹ پارٹی کو دعوت دی ہے کہ وزارت میں شامل ہو۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ جرمنی کے جس حصہ پر برطانی فوج کا قبضہ ہے۔ وہاں ایک برطانی گورنر مقرر کر دیا گیا ہے۔ ایک فوجی عدالت بھی قائم کی گئی ہے۔ جو سب سے پہلے ۱۱ جرمنوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت کرے گی جو بلا اجازت سرحد عبور کر کے ہالینڈ میں داخل ہو گئے تھے۔ اس جرم کی سزا موت رکھی گئی ہے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ کل ریلوے سٹیشن کے قریب ایک لکڑی کے کارخانہ میں اچانک آگ لگ گئی۔ جس پر چار گھنٹے کی سخت جدوجہد کے بعد قابو پایا گیا۔ کارخانے کی تمام لکڑی جل گئی اور مشینری بے کار ہو گئی۔ نقصان کا اندازہ چار لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ ملک معظم نے کل ریجنٹ پارک میں اسلامی کلچرل ادارے کا معائنہ کیا۔ اور اس قطعہ کو دیکھا۔ جہاں مسجد بننے والی ہے۔ آپ تعمیر مسجد کے سلسلہ میں کافی دلچسپی لے رہے ہیں

القدس ۲۳ نومبر۔ فلسطین میں ہوائی حملوں سے بچاؤ کے لئے جو پناہ گاہیں تعمیر کی گئی تھیں وہ توڑ کر ان کے سامان سے مکانات تعمیر کرائے جا رہے ہیں۔ نیز حائفہ کی بندرگاہ جو آغاز جنگ سے ہی بند کر دی گئی تھی۔ اب پھر جہازوں کے لئے کھل دی گئی ہے

لنڈن ۲۳ نومبر۔ فرانسیسی اور امریکی فوجیں سٹراسبورگ پر برابر بڑھ رہی ہیں۔ کل رات فرانسیسی دستے ۱۸ میل دور تھے۔ جو دستے ووشن کے پہاڑوں سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ وہ کل رات رائن کے اس اہم صنعتی شہر سے بیس میل دور تھے۔ بیلفورٹ میں داخل ہونے والے دستے اب شمال کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ آخن کے شمال میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ سٹرابورگ کے پاس تیسری اور ساتویں امریکن فوجیں آپس میں آملی ہیں۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ جرمن بوڈاپسٹ میں عمارتوں کو اڑا رہے ہیں۔ اور سڑکوں پر ریت کی بوریاں رکھ کر مشین گنیں نصب کر رہے ہیں۔ اور ہر گھر کے لئے لڑنا چاہتے ہیں۔

کانڈی ۲۳ نومبر۔ مشرقی افریقہ کی فوج نے کلیوا سے ۱۱ میل مغرب کی طرف ایک مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن سخت مقابلہ کر رہا ہے۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ جاپان ریڈیو کا بیان ہے کہ چین کی جبہ جاپانی افواج کا کمانڈر انچیف تبدیل کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ آریہ پرتی ندھی سبھا کے صدر نے ستیارتھ پرکاش کے خلاف سندھ گورنمنٹ کے احکام کو منسوخ کرانے کے لئے مختلف صوبوں کے آریہ زعماء پر مشتمل ایک کونسل آف ایکشن مقرر کر دی ہے۔

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ جنگی محاذوں پر اتحادی فوجوں کے پاس گولوں اور راشن کی کمی کی وجہ سے اتلاف جان زیادہ ہو رہا ہے۔ اتحادی فوجوں کو گولے کافی تعداد میں نہیں پہنچ رہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کئی لوگ یہ کام اس واسطے چھوڑ رہے ہیں کہ جنگ کے بعد اس کی ضرورت نہ رہے گی۔

پرل ہاربر ۲۳ نومبر۔ بحرالکاہل کے اتحادی کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ماریانا اور پلاؤ کے جزائر پر قبضہ کے لئے جو جنگیں ہوئی ہیں ان میں ۶۳۳۸۸ جاپانی ہلاک ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ ملک معظم نے سر ایڈورڈ جیمز گرگ کو قاہرہ میں لارڈ موائن کی جگہ جو گزشتہ دنوں قتل کر دیئے گئے تھے مشرق وسطی کے لئے برطانی سفیر مقرر کیا ہے

بخارسٹ ۲۳ نومبر۔ رومانیہ میں تمام نیم فوجی جماعتوں کو حکومت نے غیر مسلح کر دیا ہے۔ مزاحمت کرنے والے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

الجزائر ۲۳ نومبر۔ کاسابلانکا کے فرانسیسی بیڑے کے امیر البحر مراکو میں کار کے حادثہ کے نتیجہ میں ہلاک ہو گئے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ گورنر پنجاب نے سید محسن شاہ صاحب ایڈووکیٹ کو انسداد رشوت ستانی کے ٹربیونل کا جج مقرر کیا ہے۔ اور انہوں نے کام شروع کر دیا ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مقبول عام
عام شہرت
خوشگوار

حسن نکھار

چہرہ کے داغوں، کیل۔ چھائیوں۔ مہاسوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ آپ تین دن کے بعد ہی محسوس کریں گے کہ چہرہ کی رنگت اور تازگی میں کئی گنا ترقی پیدا ہو گیا ہے۔ قیمت فی شیشی عمر

ڈسٹری بیوٹرز:۔ افضل برادرز قادیان

میڈیکل انڈیونان فارمیسی جالندھر کینٹ

ساڑھے تین سو سال قبل کا ایک مجرب نسخہ

جو کہ بابر بادشاہ کے خاندان میں استعمال کیا جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے وہ نسخہ قلمی بیاض سے حکیم ڈاکٹر عبدالغفار خان استاذ الحکماء رجسٹرڈ گورنمنٹ پریکٹشنر کے خاندان کو دستیاب ہوا۔ جو پشت در پشت کروڑہا مریضوں میں کامیاب ہونے پر ملک میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

اکسیر بابری ہر لحاظ سے محافظ شباب ہے۔ اور طاقت کو بحال کرتی ہے۔ اس کا استعمال اعضائے رئیسہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ اور اعصاب کو طاقت دے کر قوت جسمانی میں بے حد اضافہ کرتا ہے۔ مکمل کورس پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ

منیجر دہلی اجمل دواخانہ کٹرہ حکیماں امرتسر پنجاب

کونین

اگر نہیں ملتی تو پروا نہیں **اوگلون** اس سے بہتر مفید اور ارزاں دوا ملیریا اور دوسرے بخاروں کی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک صد ٹکیہ دو روپے

دی نظری برادرز۔ قادیان